پڑے اور رمضان کا سارا مہینہ ایک ایک حلقہ میں جاکر مسلمانوں کو خطرہ سے آگاہ کرنے میں بسر کیا۔ پھر جب تسلی ہوئی کہ اللہ نے ایسے تمام نمائندوں کو خائب و خاسر بناکر ناکام کیا اور کوئی قادیانی مجلس قانون ساز میں نہیں پہنچ سکا تو یہ مژدہ پوری قوم کو سناکر اطمینان کا سانس لیا۔ ابھی مولانا کی شدید ضرورت تھی اور کسی کے خواب وخیال میں بھی نہ تھا اتنے جلد اور ایسے نازک موقعہ پر وہ ہم سے جُدا ہوں گے۔ مگر مرضیٔ مولیٰ کے سامنے کس کی چلتی ہے مولانا ہم سے جُدا ہو گئے مگر اپنے پیچھے علم وعمل، جہاد اور جہد کا ایک نورانی دفتر چھوڑ کر گئے۔

ختم نبوت کی صدا انہوں نے یورپ اور افریقہ کے ایوانوں تک پہنچادی۔ اب یہ کام پیچھے رہنے والے تمام معتقدین، احباب اور بالخصوص ان کی محبوب جماعت تحفظ ختم نبوت کا ہے کہ ان کا محبوب مشن دفاع و اشاعت ختم نبوت کو اور بڑھا چڑھا کر مولائے ختم المرسلین علیہ السلام کی خوشنودی اور اپنے قائد مولانا محمد علی جالندھری کی روح کی ٹھنڈک کا سامان کریں۔

واللہ یوفقنا وایاھم ورحم اللہ الفقید فقید الاسلام والمسلمین۔

سمیع

حکومت آزاد کشمیر کے نئے صدر سردار عبدالقیوم خان صاحب نے ریاست میں اسلامی اصلاحات نافذ کرنے کے سلسلہ میں بعض اہم اور بنیادی احکام جاری کئے ہیں اور اسطرح اس گئے گذرے دور میں صالح حکمرانوں کی یاد تازہ کی ہے۔ اقامۃ صلوٰۃ اور اسطرح کی دیگر ہدایات ایک مثالی اسلامی معاشرہ اور عادلانہ حکومت کا پیش خیمہ بن سکتی ہیں بشرطیکہ نہ صرف ان اقدامات پر عملدرآمد کا بھرپور اور موثر احتساب کیا جائے بلکہ تدریجاً حکومت کے ہر شعبہ میں اسلام کی حاکمیت قائم کی جائے۔ بلاشبہ اگر صدق دل اور ایمانداری سے عالم اسلامیہ کا کوئی دور افتادہ مختصر سا علاقہ بھی اپنے دائرہ میں اسلامی نظامِ حیات قائم کرنے کا بیڑا اٹھائے تو وہ دینی و دنیوی سعادتوں کے لحاظ سے پوری دنیا کیلئے ایک نمونہ بن سکتا ہے۔ ہمارے اسلاف اس مقصد کیلئے قدم جمانے کی خاطر ایک بالشت زمین بھی کافی سمجھتے تھے۔ لیکن اب جبکہ ایمان ویقین احساس خودی اور فکر ونظر کی آزادی عنقا ہوتی جارہی ہے، ہفت اقلیم بھی ہاتھ آجائے مگر ہماری خود فراموشیوں کی وجہ سے کسی اسلامی مملکت کی خواب شرمندۂ تعبیر ہونی مشکل معلوم ہو رہی ہے ـــــ ان حالات میں حکومت آزاد کشمیر کا یہ اقدام جتنا بھی ہے ہم اسے غنیمت سمجھ کر تمام مسلمانوں کیطرف سے تحسین و تبریک کا مستحق سمجھتے ہیں ـــــ واللہ یقول الحق وھو یھدی السبیل۔

سمیع الحق